

رُكُوْعَاتُهَا ۲

(۷۸) سُورَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ (۸۰)

آيَاتُهَا ۳۰

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ۱ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيمِ ۲ الَّذِي هُمْ

سوال بڑی خبر  
کے بارے میں

فِيهِ مُخْتَلِفُونَ ۳ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۴ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۵ اَلَمْ

جس (بارے) میں اختلاف کریوالے ہیں - ہرگز نہیں عنقریب وہ جان لیں گے - پھر ہرگز نہیں عنقریب وہ جان لیں گے - کیا نہیں

نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهْدًا ۶ وَ الْجِبَالَ اَوْتَادًا ۷ وَ خَلَقْنٰكُمْ

زمین پہاڑ۔

11 نعمتوں کا ذکر

اَزْوَاجًا ۸ وَ جَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۹ وَ جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا ۱۰

ہم نے بنایا زمین کو بچھونا؟ - اور پہاڑوں کو نیچیں؟ - اور ہم نے پیدا کیا تمہیں

وَ جَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۱۱ وَ بَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۱۲

جوڑا جوڑا - اور ہم نے بنایا تمہاری نیند کو آرام (کا باعث) - اور ہم نے بنایا رات کو لباس (پردہ)۔

وَ جَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَاجًا ۱۳ وَ اَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرِ

اور ہم نے بنایا ایک بہت روشن چراغ - اور ہم نے اتارا بدلیوں سے

مَاءً ثَجَابًا ۱۴ لِنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَ نَبَاتًا ۱۵ وَ جِئْتِ الْاَفَاقَ ۱۶ اِنَّ

فیصلے کا دن مقرر

پانی خوب برسنے والا - تاکہ ہم نکالیں اس کے ذریعے غلہ اور پودے - اور گھنے باغات - بیشک

يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيقَاتًا ۱۷ يَوْمَ يُمْفَخُ فِي الصُّورِ

فیصلے کا دن ایک مقرر وقت ہے - جس دن بھونکا جائے گا صور میں

فَتَاتُونَ اَفْوَاجًا ۱۸ وَ فَتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۱۹

تو تم چلے آؤ گے فوج در فوج - اور کھولا جائے گا آسمان تو وہ ہو جائے گا دروازے دروازے -

وَ سِيرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۲۰ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ

جہنم سرکشوں کا ٹھکانہ

مِرْصَادًا ۲۱ لِلطَّٰغِيْنَ مَآبًا ۲۲ لِبِئْسَ لِيْهَا اَحْقَابًا ۲۳

اور چلائے جائیں گے پہاڑ تو وہ ہو جائیں گے سراب (کی طرح) - بیشک جہنم ہے

لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَ لَا شَرَابًا ۲۴ اِلَّا حَمِيْمًا وَ غَسَاقًا ۲۵

نہ مزہ چھیں گے اس میں ٹھنڈک کا اور نہ کسی مشروب کا - سوائے کھولتے پانی اور بہتی پیپ کے۔

جَزَاءً وَفَاقًا ۲۶ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ۲۷

(پہ) بدلہ سے پورا پورا - بیشک وہ نہیں امید رکھتے تھے کسی حساب (کتاب) کی۔

وَاذْكُرُوا أَيَّامَنَا كَذَابًا ۝۲۸ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ۝۲۹

اور انہوں نے جھٹلا دیا ہماری آیات کو بالکل جھٹلا دینا۔ اور ہر چیز کو ہم نے لکھ کر اسے گن رکھا ہے۔

فَذُوقُوا فَلَنْ نَزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ۝۳۰ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ۝۳۱

تو پکھو پس ہرگز نہیں ہم زیادہ کریں گے تمہیں مگر عذاب ہی میں۔ بیشک پرہیزگاروں کے لیے کامیابی ہے۔

حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا ۝۳۲ وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا ۝۳۳ وَكَأْسًا دِهَاقًا ۝۳۴

باغات اور انگور ہیں۔ اور دوپٹیاں ہیں ہم عمر۔ اور جام میں بھرے (چھلکتے) ہوتے۔

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِدَابًا ۝۳۵ جَزَاءً مِّنْ رَبِّكَ عَطَاءً

نہیں وہ نہیں گے اس میں کوئی بے ہودہ بات اور نہ کوئی جھوٹ (خرافات)۔ (یہ) صلہ ہے آپکے رب کی طرف سے (ایسا) عطیہ

حِسَابًا ۝۳۶ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَنِ

(جو) حساب سے (یعنی کافی ہو جانے والا) ہو گا۔ (جو) رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو ان دونوں کے درمیان ہے بہت رحم کرنے والا ہے

لَا يَبْلُغُونَ مِنْهُ حَدَابًا ۝۳۷ يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ

نہیں وہ اختیار نہیں گے اس سے بات کرنے کا۔ جس دن کھڑے ہوں گے روح (الائین) اور سب فرشتے

صَفًّا ۝۳۸ لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝۳۹

صفت بنا کر وہ بات نہیں کر سکیں گے مگر (وہی) جس کو اجازت دے گا رحمان اور وہ کہے گا درست بات۔

ذَلِكَ الْيَوْمِ الْحَقِّ ۝۴۰ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذْ إِلَىٰ رَبِّهِ مَا بَاءً ۝۴۱

(یہ) وہی دن ہے (جو) حق ہے، پس جو چاہے بنا لے اپنے رب کی طرف ٹھکانا۔

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا قَرِيبًا ۝۴۲ يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا

بیشک ہم نے ڈرایا ہے تمہیں قریبی عذاب سے اس دن دیکھ لے گا ہر شخص (اُسے) جو

قَدَّمَتْ يَدَاؤُهُ وَ يَقُولُ الْكَافِرُ بَلَيْتَنِي كُنْتُ تُرَابًا ۝۴۳

آگے بھیجا ہو گا اس کے ہاتھوں نے اور کہے گا کافر اے کاش میں ہوتا مٹی۔

أَيَّامُنَا ۲۶ (۴۹) سُوْرَةُ النُّزُحَاتِ مَكِّيَّةٌ (۸۱) ذُرُوعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالنُّزُحَاتِ غَرْقًا ۝۱ وَالنَّشِطِ نَشْطًا ۝۲ وَالسَّبْحِ سَبْحًا ۝۳

ان (فرشتوں) کی قسم (جو جان بوجھتی ہے) کھینچ لینے والے ہیں ڈوب کر اور (جو جان نکالتے ہوئے) گرہ کھول دینے والے ہیں کھولنا (آسانی اور سہولت سے)۔ اور (جو) تیرنے والے ہیں تیزی سے تیرنا۔

فَالسَّبْحِ سَبْحًا ۝۴ فَاَلْمُدْبِرَاتِ اَمْرًا ۝۵ يَوْمَ تَرْجُفُ

پھر (جو) سبقت لینے والے ہیں دوڑ کر۔ پھر (جو) تدبیر کرنے والے ہیں کسی کام کی۔ جس دن کانپنے کی

الرَّاجِفَةُ ۝۶ تَتَّبِعُهَا الرَّادِفَةُ ۝۷ قُلُوبٌ يُّومِئِدٍ وَّاجِفَةٌ ۝۸

کانپنے والی (یعنی زمین)۔ پیچھے آئے گی اس کے پیچھے آنے والی (یعنی ایک اور زلزلہ آئے گا)۔ کئی دل اس دن دھڑکنے والے ہوں گے۔

ابْصَارَهَا خَاشِعَةً ۹ يَقُولُونَ ءَاِنَّا لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ ۱۰

ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی۔ وہ کہتے ہیں کیا بیشک ہم واپسی لوٹائے جانے والے ہیں **پہلی حالت** میں؟۔

ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخْرَةً ۱۱ قَالُوا تِلْكَ اِذَا كَرَّرْتَ خَاسِرَةً ۱۲

کیا جب ہم ہو جائیں گے **بوسیدہ ہڈیاں**؟۔ کہتے ہیں یہ تو اس وقت خسارے والا لوٹنا ہو گا۔

فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ ۱۳ فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ۱۴ هَلْ اَتَاكَ

پس بیشک صرف وہ (تو) ایک ہی ڈانٹ ہو گی۔ تو یکایک وہ سب ہونگے **میدان** (حشر) میں۔ کیا **آئی ہے** آپ کے پاس

حَدِيثُ مُوسَى ۱۵ اِذْ نَادَاهُ رَبُّهُ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۱۶

موسیٰ کی بات۔ جب پکارا اسے اس کے رب نے مقدس وادی **طوی** میں۔

اِذْ هَبْ اِلَى فِرْعَوْنَ اِنَّهُ طَغَى ۱۷ فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلَى اَنْ

**جاؤ** فرعون کی طرف بیشک وہ سرکش ہو گیا ہے۔ پس کہو (اے) کیا مجھے اس طرف (رغبت) ہے کہ

تَزَكَّى ۱۸ وَاَهْدِيكَ اِلَى رَبِّكَ فَتَخْشَى ۱۹ فَاَرَاهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرَى ۲۰

تو پاک ہو جائے۔ اور میں تیری راہنمائی کروں تیرے رب کی طرف پس تو ڈر جائے۔ پھر اس نے دکھائی اسے نشانی (عصا یا پیدیا) بڑی۔

فَكَذَّبَ وَعَصَى ۲۱ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعَى ۲۲ فَحَشَرَ

تو اس نے جھٹلایا اور نافرمانی کی۔ پھر پلٹا (اور تدبیریں کرنے کی) کوشش کرتا تھا۔ پھر اس نے (سب کو) جمع کیا

فَنَادَى ۲۳ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمْ الْاَعْلَى ۲۴ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالًا

پس پکارا۔ پھر کہا میں تمہارا رب ہوں سب سے اونچا۔ تو پکڑ لیا اسے اللہ نے **عذاب** میں

الْاٰخِرَةِ وَالْاٰوَلَى ۲۵ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشَى ۲۶ ءَاَنْتُمْ

آخرت اور دنیا کے۔ بیشک اس میں یقیناً عبرت ہے اس کے لیے جو ڈرتا ہے۔ کیا تم

اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَاۗءُ بَنِيهَا ۲۷ رَفَعَ سَبْکَهَا فَسَوَّيَهَا ۲۸

زیادہ سخت (مشکل) ہو پیدا کرنے میں یا آسمان؟ (کہ) اسی نے بنایا ہے اسے۔ اس نے بلند کیا اس کی **چھت** کو پھر برابر (ہموار) کیا اسے۔

وَ اَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحْیَهَا ۲۹ وَ الْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ

اور تاریک کر دیا اس کی رات کو اور ظاہر کر دیا اس (کے دن) کی روشنی کو۔ اور زمین کو اس کے بعد

رَدْحَهَا ۳۰ اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَ مَرْعَهَا ۳۱ وَ الْجِبَالَ اَرْسَهَا ۳۲

اس نے **بچھا** دیا اسے۔ نکالا اس میں سے اس کا پانی اور اس کا چارا (بھی)۔ اور پہاڑوں کو، (کہ) اس نے گاڑھ دیا انہیں۔

مَتَاعًا لَّكُمْ وَ لِاَنْعَامِكُمْ ۳۳ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّامَّةُ الْكُبْرَى ۳۴

(ان سب میں) فائدہ ہے تمہارے لیے اور تمہارے چوپاؤں کے لیے۔ پھر جب **آجائے گی** بہت بڑی آفت (یعنی قیامت)۔

یَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعَى ۳۵ وَ بُرْزَتِ الْجَحِيْمِ

اس دن یاد کرے گا انسان جو اس نے کوشش کی (یعنی اپنے کاموں کو)۔ اور ظاہر کر دی جائے گی جہنم

لِسِنَّ پَرَى ۳۶ فَاَمَّا مَنْ طَغَى ۳۷ وَ اَثَرَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۳۸

(ہر) اس (شخص) کے لیے جو دیکھتا ہے۔ پس رہا وہ جس نے سرکش کی۔ اور اس نے ترجیح دی دنیوی زندگی کو۔

فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْبَاوِي ۝ وَ أَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ

تو بیشک جہنم ہی (اس کا) ٹھکانا ہے۔ اور رہا وہ جو ڈر گیا اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے

ڈرنے اور نفس پر قابو پانے  
والے کیلئے جنت

و نَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَىٰ ۝ فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْبَاوِي ۝

اور اس نے روک لیا (اپنے) نفس کو (بڑی) خواہش سے۔ تو بیشک جنت ہی (اس کا) ٹھکانا ہے۔

پوچھتے ہیں قیامت کب ہے؟

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا ۝ فِيمَ أَنْتَ مِنْ ذِكْرهَا ۝

وہ (کافر) آپ سے سوال کرتے ہیں قیامت کے بارے میں کب ہے اس کا **واضع ہونا**؟۔ کس (خیال) میں ہیں آپ اس کے ذکر سے؟۔

إِلَىٰ رَبِّكَ مُنْتَهَاهَا ۝ إِنَّمَا أَنْتَ مُنذِرٌ مَّنْ يَخْشَاهَا ۝

آپ کے رب کی طرف (ہی) اس (کے علم) کی انتہا ہے۔ بیشک آپ تو صرف **ڈرانے والے ہیں** (آسے) جو ڈرتا ہے اس (قیامت) سے۔

كَانَهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا ۝

گویا کہ وہ (کافر) جس دن **دیکھیں گے** اس کو (وہ سمجھیں گے کہ) نہیں ٹھہرے وہ (دنیا میں) مگر ایک شام یا اس کی صبح۔

رُكُوعَهَا ۱

(۸۰) سُورَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ (۲۴)

آيَاتُهَا ۲۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عَبَسَ وَ تَوَلَّى ۝ أَنْ جَاءَهُ الْأَعْمَى ۝ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهُ

اس نے تیوری چڑھائی اور منہ پھیر لیا۔ کہ آیا ہے اس کے پاس ایک نابینا۔ اور آپ کیا جانتے شاید وہ

نابینا شخص آیا

يَزْكِي ۝ أَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرَى ۝ أَمَّا مَنِ اسْتَعْنَىٰ ۝

پاک ہو جاتا۔ یا وہ نصیحت حاصل کرتا تو نفع دیتی اُسے نصیحت۔ رہا وہ جو بے پروا ہو گیا۔

فَأَنْتَ لَهُ تَصَدَّىٰ ۝ وَمَا عَلَيْكَ أَلَّا يَزْكِي ۝ وَ أَمَّا مَنْ

تو آپ اس کے لیے تو پوری توجہ کرتے ہیں۔ حالانکہ نہیں ہے آپ پر (کوئی ذمہ داری) کہ نہیں وہ پاک ہوتا۔ اور رہا وہ جو

جَاءَكَ يَسْعَىٰ ۝ وَ هُوَ يَخْشَىٰ ۝ فَأَنْتَ عَنْهُ تَلَهَّىٰ ۝ كَلَّا

آیا آپ کے پاس دوڑتا ہوا۔ اور وہ (اللہ سے) ڈرتا ہے۔ تو آپ اس سے **بلکل بے رخی کرتے ہیں**۔ ہرگز نہیں!

یہ ایک نصیحت ہے

إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۝ فَمَنْ شَاءَ ذَكَرْهُ ۝ فِي صُحُفٍ مُّكْرَمَةٍ ۝

بیشک یہ (قرآن) ایک نصیحت ہے۔ تو جو چاہے یاد رکھے اسے (یعنی اس سے نصیحت حاصل کرے)۔ (وہ لکھا ہوا ہے) عزت والے صحیفوں میں۔

مَرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۝ بِأَيْدِي سَفَرَةٍ ۝ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۝

(جو) بلند مرتبہ پاکیزہ ہیں۔ (وہ ایسے) **لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں**۔ (جو) معزز (اور) نیکوکار ہیں۔

قَتَلَ الْإِنْسَانَ مَا أَكْفَرَهُ ۝ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ۝

مارا جائے انسان وہ کس قدر ناغرا ہے۔ کس چیز سے اس نے پیدا کیا ہے اُسے؟۔

کیسا ناشکر ہے انسان!

مِنْ نُّطْفَةٍ ۝ خَلَقَهُ فَقَدَرَهُ ۝ ثُمَّ السَّبِيلَ يَسْرَهُ ۝

ایک لطف سے، اس نے پیدا کیا اُسے پھر اس نے اندازہ مقرر کیا اُس کا۔ پھر راستہ آسان کر دیا اُس کا۔

ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ۝ ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنْشَرَهُ ۝ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَا

پھر موت دی اُسے پھر قبر میں لے گیا اُسے۔ پھر جب وہ چاہے گا اٹھا کرے گا اُسے۔ ہرگز نہیں ابھی نہیں اُس نے (وہ کام) پورا کیا جو (اللہ نے)

أَمْرَهُ ۝ فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ إِلَى طَعَامِهِ ۝ أَنَا صَبَبْنَا الْمَاءَ

حکم دیا اُسے۔ تو چاہیے کہ دیکھے انسان اپنے کھانے کی طرف۔ کہ بیشک ہم نے برسا یا پانی

صَبًّا ۝ ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ۝ فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ۝

خوب برسا یا۔ پھر ہم نے پھاڑا زمین کو ابھی طرح پھاڑنا۔ پھر ہم نے اگایا اُس میں اناج۔

وَعِنَبًا ۝ وَقَضْبًا ۝ وَزَيْتُونًا ۝ وَنَخْلًا ۝ وَحَدَائِقَ غَدْبًا ۝ وَفَاكِهَةً

اور انگور اور ترکاری۔ اور زیتون اور کھجور کے درخت۔ اور باغات گھنے۔ اور پھل

وَآبًا ۝ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنعَامِكُمْ ۝ فَإِذَا جَاءَتِ الصَّآخَةُ ۝

اور چارا۔ فائدہ ہے تمہارے لیے اور تمہارے چوپاؤں کے لیے۔ پھر جب آجائے گی کان بہرہ کر دینے والی (قیامت)۔

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ۝ وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ ۝ وَصَاحِبَتِهِ

اس دن بھاگے گا آدمی اپنے بھائی سے۔ اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے۔ اور اپنی بیوی اور

وَبَنِيهِ ۝ لِكُلِّ أَمْرٍ ۝ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ۝

اپنے بیٹوں سے۔ اُن میں سے ہر شخص کے لئے اُس دن ایک (ایسی) حالت ہوگی (جو دوسروں سے) بے پروا کر دے گی اسے۔

وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ۝ ضَآحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ۝ وَوُجُوهٌ

کچھ چہرے اس دن چمکنے والے ہونگے۔ نسنے والے بہت خوش (ہونگے)۔ اور کچھ چہرے

يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ۝ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ۝ أُولَئِكَ هُم

اس دن ان پر غبار ہو گا۔ ڈھانپتی ہوگی ان کو سیاہی۔ وہ لوگ ہی

الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ۝

کافر (اور) نافرمان ہیں۔

رُكُوعَهَا ۱

(۸۱) سُورَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ (۷)

آيَاتُهَا ۲۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝ وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ ۝ وَإِذَا الْجِبَالُ

جب سورج لپیٹ دیا جائے گا۔ اور جب ستارے بے نور ہو جائیں گے۔ اور جب پہاڑ

سَيَّرَتْ ۝ وَإِذَا الْعُشَّارُ عَطَلَتْ ۝ وَإِذَا الْوُحُوشُ

پلائے جائیں گے۔ اور جب دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں بے کار چھوڑ دی جائیں گی۔ اور جب جنگلی جانور

حُشِرَتْ ۝ وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝ وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ۝

اٹھے کیے جائیں گے۔ اور جب سمندر بھڑکائے جائیں گے۔ اور جب روہین (ہڈوں سے) ملا دی جائیں گی۔

دیکھے ذرا کھانے کو!

جب صائغہ (کان بہرے) کر دینے والی آواز آئے گی

2 قسم کے چہرے: بہشاش  
بشاش اور خاک آلود

وقف لام

قیامت: سورج  
لیپیٹ دیا جائے گا

وَ إِذَا الْمَوْءِدَةُ سِيلَتْ ۝۸۱ بَابِي ذَنْبٍ قَتَلْتُمْ ۝۹ وَ إِذَا الصُّحُفُ

اور جب زندہ دُفن کی گئی (لڑکی) سے پوچھا جائے گا۔ (کہ) کس گناہ کے بدلے وہ قتل کی گئی۔ اور جب اعمال نامے

جب لڑکی سے پوچھا  
جائے گا

نُشِرَتْ ۝۱۰ وَ إِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ۝۱۱ وَ إِذَا الْجَحِيمُ سُعِرَتْ ۝۱۲

پھیلائے (کھولے) جائیں گے۔ اور جب آسمان کی کھال اتار دی جائے گی۔ اور جب جہنم بھڑکانی جائے گی۔

وَ إِذَا الْجَنَّةُ أُرْفِلَتْ ۝۱۳ عِلِبَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ ۝۱۴

اور جب جنت قریب لائی جائے گی۔ جان لے گی ہر جان جو اس نے حاضر کیا۔

فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنُوسِ ۝۱۵ الْجَوَارِ الْكُنُوسِ ۝۱۶ وَ الْيَلِيلِ إِذَا عَسَعَسَ ۝۱۷

پس نہیں، میں قسم کھاتا ہوں پیچھے ہٹنے والوں (یعنی ستاروں) کی۔ (جو) چلنے والے چھپ جانے والے ہیں۔ اور رات کی (قسم) جب وہ جانے لگے۔

قسمیں، بزرگ  
فرشے کا کلام

وَ الصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ۝۱۸ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۝۱۹ ذِي قُوَّةٍ

اور صبح کی (قسم) جب وہ سانس لینے لگے (یعنی نمودار ہو)۔ بیشک یہ (قرآن) یقیناً بات ہے عورت والے رسول کی (زبان سے لگی ہوئی)۔ (جو) قوت والا ہے

عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ۝۲۰ مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ۝۲۱

عرش والے کے نزدیک بڑے مرتبے والا ہے۔ وہاں اس کی بات مانی جاتی ہے امانت دار ہے۔

وَ مَا صَاحِبِكُمْ بِجَنُونَ ۝۲۲ وَ لَقَدْ رَأَاهُ بِالْأُفُقِ الْبَيْنِ ۝۲۳

اور نہیں ہے تمہارا ساتھی بالکل دیوانہ۔ اور یقیناً اُس نے دیکھا اُسے (یعنی جبریل کو) (آسمان کے) واضح کنارے پر۔

تمہارا ساتھی دیوانہ نہیں

وَ مَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ۝۲۴ وَ مَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ

اور نہیں ہے وہ غیب (کی باتوں) پر ہرگز بخیل۔ اور نہیں ہے وہ ہرگز کلام کسی شیطان

رَجِيمٍ ۝۲۵ فَآيِنَ تَذْهَبُونَ ۝۲۶ إِنَّ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۝۲۷

مردود کا۔ (تو) پھر کہاں تم جا رہے ہو؟۔ وہ (قرآن) نصیحت کے سوا کچھ نہیں جہانوں کے لیے۔

قرآن نصیحت ہے  
تمام جہانوں کے لیے

لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَقِيمَ ۝۲۸ وَ مَا تَشَاءُونَ إِلَّا

اس کیے لیے جو چاہے تم میں سے کہ وہ سیدھا چلے۔ اور نہیں تم چاہتے مگر یہ کہ

أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝۲۹

اللہ چاہے (جو) سب جہانوں کا رب ہے۔

پہنچ

رُكُوعَهَا

سُورَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ (۸۲)

آيَاتُهَا ۱۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ ۝۱ وَ إِذَا الْكُوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۝۲ وَ إِذَا الْبِحَارُ

جب آسمان پھٹ جائے گا۔ اور جب ستارے جھڑ جائیں گے۔ اور جب سمندر

قیامت: جب  
آسمان پھٹ جائے۔

فُجِّرَتْ ۝۳ وَ إِذَا الْقُبُورُ بُعِثَتْ ۝۴ عِلِبَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّامَتْ وَ آخَرَتْ ۝۵

پھاڑ دیے جائیں گے۔ اور جب قبریں اُٹ دی جائیں گی۔ جان لے گی ہر جان جو اُس نے آگے بھیجا اور (جو) پیچھے چھوڑا۔

اے انسان،  
کس دھوکے میں ہو؟

يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّبَكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ ۝۶ الَّذِي خَلَقَكَ

اے انسان کس (چیز) نے دھوکے میں ڈالا تجھے اپنے کرم کرنے والے رب کے بارے میں؟ - جس نے پیدا کیا تجھے

فَسَوِّبَكَ فَعَدَاكَ ۝۷ فِي أَيِّ صُورَةٍ مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ ۝۸ كَلَّا بَلْ

پھر درست کیا تجھے پھر تجھے متناسب بنایا (برابر کیا) - جس صورت میں چاہا اس نے تجھے جوڑ دیا - ہرگز نہیں بلکہ

تُكذِّبُونَ بِالذِّينِ ۝۹ وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ ۝۱۰ كِرَامًا كَاتِبِينَ ۝۱۱

تم جھٹلاتے ہو **ذین** کو - حالانکہ بیشک تم پر یقیناً نگران (مقرر) ہیں - (جو) بہت عرت والے، لکھنے والے ہیں۔

يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ۝۱۲ إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ۝۱۳ وَإِنَّ

وہ (آسے) جانتے ہیں جو تم کرتے ہو - بیشک نیک لوگ یقیناً بڑی نعمت (جنت) میں ہونگے - اور بیشک نافرمان

الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ ۝۱۴ يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ ۝۱۵ وَمَا هُمْ

یقیناً **جہنم** میں ہونگے - وہ **داخل** ہونگے اس میں **بدلے** کے دن - اور نہیں ہیں وہ

عَنْهَا بِغَائِبِينَ ۝۱۶ وَمَا آدْرَاكَ مَا يَوْمَ الدِّينِ ۝۱۷ ثُمَّ

آس سے ہرگز غائب ہونے والے - اور آپ کیا **جائیں** کیا ہے **بدلے** کا دن - پھر

مَا آدْرَاكَ مَا يَوْمَ الدِّينِ ۝۱۸ يَوْمَ لَا تَمَلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ

کیا آپ **جائیں** کیا ہے **بدلے** کا دن - اس دن نہیں اختیار رکھے گا کوئی نفس کسی (دوسرے) نفس کے لئے

شَيْعًا ۝۱۹ وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ ۝۱۹

لئے کچھ بھی، اور حکم اس دن (صرف) اللہ ہی کا ہو گا۔

رُكُوعَهَا ۱

سُورَةُ الطّفٰفِينَ مَكِّيَّةٌ (۸۶)

آيَاتُهَا ۳۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَيْلٌ لِّلطّفٰفِينَ ۝۱ الَّذِينَ إِذَا أَكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ ۝۲

**ہلاکت** ہے **ناپ تول** میں کمی کرنے والوں کے لیے - وہ لوگ جو جب **ناپ** کر لیں لوگوں سے (تو) پورا پورا لیتے ہیں۔

وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوْ وَزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ ۝۳ أَلَا يَظُنُّ أُولَئِكَ أَنَّهُمْ

اور جب وہ **ناپ** کر دیں انہیں یا تول کر دیں انہیں (تو) کم دیتے ہیں - کیا نہیں سمجھتے یہ لوگ کہ بیشک وہ

مَبْعُوثُونَ ۝۴ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ۝۵ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ

اٹھائے جانے والے ہیں - ایک بڑے دن کے لیے - جس دن کھڑے ہونگے لوگ

لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝۶ كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْفُجَّارِ لَفِي سِجِّينٍ ۝۷ وَمَا آدْرَاكَ

رب العالمین کے سامنے - ہرگز نہیں بیشک نافرمانوں کا اعمال نامہ یقیناً **سجین** میں ہے - اور کیا **جائیں** آپ

مَا سِجِّينٌ ۝۸ كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ۝۹ وَيْلٌ لِّلْمُكذِّبِينَ ۝۱۰

**سجین** کیا ہے - (وہ) ایک کتاب ہے لکھی ہوئی - **ہلاکت** ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے

نیک لوگ نعمتوں اور  
بدکار لوگ آگ میں

وَجْهِ

دیل ہے ناپ تول  
میں کمی کرنے والے کیلئے

سجین، اعمال نامہ  
بدکاروں کا

الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ۗ وَ مَا يُكذِّبُ بِهِ إِلَّا كَلْسُ

جھٹلانے والے  
یوم الدین کو

وَهُ (لوگ) جو جھٹلاتے ہیں جزا کے دن کو۔ اور نہیں جھٹلاتا اسے مگر ہر

مُعْتَدٍ اٰثِمٍ ۗ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ

حد سے تجاوز کرنے والا سخت گناہگار۔ جب تلاوت کی جاتی ہیں اس پر ہماری آیات (تو) وہ کہتا ہے (یہ) افانے ہیں

الْاَوَّلِيْنَ ۗ كَلَّا بَلْ سَكَنَتْ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۗ

پہلے لوگوں کے۔ ہرگز نہیں بلکہ زنگ لگا دیا ہے ان کے دلوں پر (اس نے) جو وہ کماتے تھے۔

كَلَّا اِنَّهُمْ عَنْ رَبِّهِمْ يَوْمِذٍ لَّمَّحْجُوْبُوْنَ ۗ ثُمَّ اِنَّهُمْ

ہرگز نہیں بیشک وہ اپنے رب (کے دیدار) سے اس دن ضرور حجاب میں رکھے جانے والے ہیں۔ پھر بیشک وہ

اَصٰلُو الْجَحِيْمِ ۗ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهٖ تُكذِّبُوْنَ ۗ

ضرور دائل ہونے والے ہیں جہنم میں۔ پھر کہا جائے گا یہ (وہ) ہے جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔

كَلَّا اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيْنَ ۗ وَمَا اَدْرٰكَ مَا عِلِّيُّوْنَ

ہرگز نہیں بلاشبہ نیک لوگوں کا اعمال نامہ یقیناً عِلّین میں ہو گا۔ اور کیا جانیں آپ کیا ہے عِلّین۔

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۗ يَشْهَدُهٗ الْمُقْرَبُوْنَ ۗ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ

ایک کتاب ہے لکھی ہوئی۔ حاضر رہتے ہیں اس کے پاس مقرب (فرشتے)۔ بیشک نیک لوگ یقیناً نعمت (جنت) میں ہوں گے۔

عَلٰى الْاَرٰآئِكَ يَنْظُرُوْنَ ۗ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهٖمْ

نہنوں پر (بیٹھے) نظارہ کر رہے ہوں گے۔ آپ پہچائیں گے ان کے چہروں میں

نُصْرَةَ النَّعِيْمِ ۗ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ۗ خِتْمُهٗا

نعمت کی تازگی۔ وہ پلائے جائیں گے سر بہرِ خالص شراب میں سے۔ اس کی مہر

مُسْكٌ ۗ وَ فِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنٰفَسِ الْمُتَنٰفِسُوْنَ ۗ

کستوری ہو گی اور اس میں پس چاہیے کہ رغبت کریں رغبت کریں والے۔

وَ مِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ۗ عِيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقْرَبُوْنَ ۗ

اور اس کی ملاوٹ تسنیم سے ہو گی۔ (جو) ایک چشمہ ہے پتھیں گے اس سے مقرب لوگ۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ۗ

بیشک وہ لوگ جنہوں نے جرم کیے (یعنی گناہگار) ہنا کرتے تھے ان لوگوں سے جو ایمان لائے تھے۔

وَ اِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ۗ وَ اِذَا اَنْقَلَبُوْا

اور جب گزرتے ان کے (پاس) سے تو آپس میں آنکھوں سے اشارے کرتے تھے۔ اور جب وہ لوٹتے

اِلٰى اٰهْلِہِمَّ اَنْقَلَبُوْا فِکْہِيْنَ ۗ وَ اِذَا رَاوْہُمْ قَالُوْا

اپنے گھر والوں کی طرف (تو) لوٹتے دل لگی کرتے ہوتے (اور اترتے ہوتے)۔ اور جب وہ (کافر) دیکھتے ان (مسلمانوں) کو (تو) کہتے تھے

اِنَّ هٰؤُلَآءِ لَضَالُّوْنَ ۗ وَ مَا اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ۗ

یہ لوگ یقیناً گمراہ ہیں۔ حالانکہ نہیں بھیجے گئے تھے وہ ان پر نگران بنا کر۔

علّین، نیک لوگوں  
کا اعمال نامے کی جگہ  
نعمتیں

مجرم لوگ ہنستے تھے  
مومنوں پر

آخرت میں مومن، کافر، نہیں گے

۱۰

فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ﴿٣٣﴾ عَلَى الْأَرَائِكِ لَا

چنانچہ آج وہ لوگ جو ایمان لائے کافروں پر وہ نہیں رہے ہیں۔ سختوں پر

يَنْظُرُونَ ﴿٣٥﴾ هَلْ تُوِبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾

(بٹھے ان کا حال) دیکھ رہے ہیں۔ کیا بدلہ دے دیا گیا کافروں کو (اس کا) جو وہ کیا کرتے تھے۔

رُكُوعَهَا ۱

(۸۴) سُورَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ (۸۴)

آيَاتُهَا ۲۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

آسمان پھٹ جائے گا اور زمین سب نکال دے گی

اِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ﴿١﴾ وَ اِذْ نَتَّ لِرَبِّهَا وَ حُفَّتْ ﴿٢﴾ وَ اِذَا

جب آسمان پھٹ جائے گا۔ اور وہ کان لگائے گا اپنے رب (کے حکم) پر اور اس کا حق (بھی یہی) ہے۔ اور جب

الْاَرْضُ مَدَّتْ ﴿٣﴾ وَ اَلَقَّتْ مَا فِيهَا وَ تَخَلَّتْ ﴿٤﴾ وَ اِذْ نَتَّ

زمین پھیلا دی جائے گی۔ اور وہ (باہر) پھینک دے گی جو کچھ اس میں ہے اور وہ خالی ہو جائے گی۔ اور وہ کان لگائے گی

لِرَبِّهَا وَ حُفَّتْ ﴿٥﴾ يَا أَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنْكُ كَادِحٌ اِلَى رَبِّكَ

اپنے رب (کے حکم) پر اور اس کا حق (بھی یہی) ہے۔ اے انسان بلاشبہ تو محنت کرنے والا ہے اپنے رب کی طرف (پہنچنے میں)

كَدْحًا فَمَلِئْهُ ﴿٦﴾ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهُ بِيَمِينِهِ ﴿٧﴾

خوب محنت پھر (اسی طرح تو) ملنے والا ہے اس سے۔ پھر رہا وہ جو دیا گیا اپنا اعمال نامہ اپنے دائیں ہاتھ میں۔

فَسَوْفَ يَحَاسِبُ حِسَابًا يَّسِيرًا ﴿٨﴾ وَ يَنْقَلِبُ اِلَى اَهْلِهِ

تو عنقریب اس کا حساب لیا جائے گا نہایت آسان حساب (کی صورت میں)۔ اور وہ لوٹے گا اپنے گھر والوں کی طرف

مَسْرُورًا ﴿٩﴾ وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهُ وَّرَآءَ ظَهْرِهِ ﴿١٠﴾ فَسَوْفَ

بہی خوشی۔ اور رہا وہ جو دیا گیا اپنا اعمال نامہ اپنی پیٹھ کے پیچھے۔ تو عنقریب

يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ﴿١١﴾ وَ يَصْلٰى سَعِيْرًا ﴿١٢﴾ اِنَّهٗ كَانَ فِىْ اَهْلِهِ

وہ پکارے گا ہلاکت کو۔ اور داخل ہو گا بھڑکتی ہوئی آگ میں۔ بیشک وہ (دنیا میں) تھا اپنے گھروالوں میں

مَسْرُورًا ﴿١٣﴾ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ﴿١٤﴾ بَلٰى اِنَّ رَبَّهٗ

خوش۔ بیشک وہ سمجھا کہ ہرگز نہیں لوٹے گا (اپنے رب کی طرف)۔ ہاں کیوں نہیں! یقیناً اس کا رب

كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ﴿١٥﴾ فَلَا اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿١٦﴾ وَ الْاَيْلِ وَ مَا

اس کو خوب دیکھنے والا تھا۔ پس نہیں، میں قسم کھاتا ہوں شفق (شام کی سرخی) کی۔ اور رات کی اور (اس کی) جو کچھ

وَسَقٍ ﴿١٧﴾ وَ الْقَمْرِ اِذَا اَنَسَقَ ﴿١٨﴾ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبِقٍ ﴿١٩﴾ فَمَا

وہ جمع کرتی (میسٹی) ہے۔ اور چاند کی جب وہ پورا ہو جاتا ہے۔ ضرور بالضرورت تم چڑھتے جاؤ گے ایک حالت سے دوسری حالت کو۔ تو کیا (ہوا) ہے

لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَ اِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ﴿٢١﴾

ان کو (کہ) وہ ایمان نہیں لاتے۔ اور جب پڑھا جاتا ہے ان پر قرآن (تو) وہ سجدہ نہیں کرتے۔

قسمیں، تم ایک سے دوسری حالت میں

السخرة ۱۳

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُكْذِبُونَ ﴿۲۲﴾ وَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ﴿۲۳﴾

بلکہ وہ (لوگ) جنہوں نے کفر کیا وہ جھٹلاتے ہیں۔ اور اللہ خوب جاننے والا ہے اس کو جو وہ (میںوں میں) محفوظ رکھتے (چھپاتے) ہیں۔

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿۲۳﴾ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

پس آپ خوشخبری سنا دیں انہیں دردناک عذاب کی۔ سوائے ان (لوگوں) کے جو ایمان لائے اور انہوں نے اعمال

الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ﴿۲۴﴾

نیک کیے ان کے لیے اجر ہے نہ ختم ہونے والا۔

رُكُوعَهَا ۱

(۸۵) سُورَةُ الْبُرُوجِ مَكِّيَّةٌ (۲۴)

آيَاتُهَا ۲۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالسَّاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ﴿۱﴾ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ ﴿۲﴾ وَ شَاهِدٍ

قسم ہے برجوں والے آسمان کی۔ اور وعدہ دیے ہوئے دن کی۔ اور حاضر ہونے والے

وَمَشْهُودٍ ﴿۳﴾ قَتَلَ أَصْحَابُ الْأَخْذُودِ ﴿۴﴾ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُودِ ﴿۵﴾

اور حاضر کیے ہوئے کی۔ مارے گئے خندق (کے کھودنے) والے۔ (جو) آگ تھی ایندھن والی۔

إِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ ﴿۶﴾ وَ هُمْ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ

جب وہ اس (کے کنارے) پر بیٹھے تھے۔ اور وہ اس کا جو وہ کر رہے تھے

بِالْمُؤْمِنِينَ شُهُودٌ ﴿۷﴾ وَ مَا نَقَبُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ

مومنوں کے ساتھ (اپنی آنکھوں سے) مشاہدہ۔ اور نہیں انتقام لیا انہوں نے ان سے مگر (اس بات کا) کہ وہ ایمان لائے اللہ پر

الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ﴿۸﴾ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ ﴿۹﴾

(جو) بڑا زبردست نہایت قابل تعریف ہے۔ وہ جس کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی،

وَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿۹﴾ إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ

اور اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ بیشک وہ (لوگ) جنہوں نے آزمائش میں ڈالا مومن مردوں

وَ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَ لَهُمْ عَذَابُ

اور مومن عورتوں کو پھر انہوں نے توبہ نہیں کی تو ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور ان کے لیے عذاب ہے

الْحَرِيقِ ﴿۱۰﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ

بلنے کا۔ بیشک وہ (لوگ) جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے ان کے لیے (ایسے) باغات ہیں

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ﴿۱۱﴾ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ ﴿۱۱﴾ إِنَّ

بہتی ہیں جن کے نیچے سے نہریں، یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ بلاشبہ

بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٍ ﴿۱۲﴾ إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ وَ يُعِيدُ ﴿۱۳﴾

تیرے رب کی پکڑ یقیناً بہت سخت ہے۔ بیشک وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے اور (وہی) دوبارہ (پیدا) کرے گا۔

کافروں کو دردناک عذاب

۱۰

قسمیں، ہلاک ہو  
گئے خندقوں والےمومنوں کو تکلیف دینے  
والوں کو عذاب

۱۰

مومنین کے لیے جنت

وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ۝۱۳ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ۝۱۵ فَعَالِمٌ لِّمَا

مومنین کے  
لیے جنت

اور وہی بہت بخشنے والا نہایت محبت کرنے والا ہے۔ عرش والا، بڑی شان والا ہے۔ کر گزرنے والا ہے اس کو جو  
یُرِيدُ ۝۱۶ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ ۝۱۷ فِرْعَوْنُ وَثَمُودَ ۝۱۸

لشکر فرعون اور ثمود

وہ چاہتا ہے۔ کیا آئی ہے آپ کے پاس لشکروں کی بات (خبر)۔ (یعنی) فرعون اور ثمود کی۔  
بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ ۝۱۹ وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ ۝۲۰

۱۰۰

بلکہ وہ (لوگ) جنہوں نے کفر کیا جھٹلانے میں (لگے ہوئے) ہیں۔ اور اللہ ان کے پیچھے سے (انہیں) گھیرنے والا ہے۔  
بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ ۝۲۱ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ۝۲۲

بلکہ وہ قرآن ہے بڑی شان والا۔ لوح محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے۔

رُكُوعَهَا

سُورَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ (۳۶)

آيَاتُهَا ۱۷

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ۝۱ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ ۝۲

آسمان و ستارے کی قسم

قسم ہے آسمان کی اور رات کو ظاہر ہونے والے (ستارے) کی۔ اور آپ کیا جانیں کیا ہے رات کو ظاہر ہونے والا۔  
النَّجْمِ الثَّاقِبِ ۝۳ إِنَّ كُلَّ نَفْسٍ لِّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝۴

دیکھے انسان کس چیز  
کی پیدائش

(وہ) چمکنے والا ستارہ ہے۔ نہیں ہے ہر نفس مگر اس پر ایک حفاظت کرنے والا ہے۔  
فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝۵ خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ ۝۶

پس چاہیے کہ دیکھے انسان کس چیز سے وہ پیدا کیا گیا ہے۔ وہ پیدا کیا گیا ہے اچھلنے والے پانی سے۔  
يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ۝۷ إِنَّهُ عَلَى رَجْعِهِ

(جو) نکلتا ہے پیٹھ اور پلیموں کے درمیان سے۔ بیشک وہ اس کے لوٹانے پر  
لِقَادِرٌ ۝۸ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ ۝۹ فَمَا لَهُ مِنْ قُوَّةٍ

یقیناً قادر ہے۔ جس دن جانچے جائیں گے (دلوں کے) بھید۔ تو نہ ہو گی اس کے لیے کوئی قوت  
وَلَا نَاصِرٍ ۝۱۰ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝۱۱ وَالْأَرْضِ

قسم آسمان کی۔۔  
یہ قول فضل ہے

ذَاتِ الصَّدْعِ ۝۱۲ إِنَّهُ لَقَوْلُ فَصْلٍ ۝۱۳ وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝۱۴

بھینٹنے والی ہے۔ بیشک وہ (قرآن) یقیناً کلام ہے جدا کرینوالا (حق کو باطل سے)۔ اور نہیں ہے وہ ہرگز ہنسی مذاق۔  
إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ۝۱۵ وَأَكِيدُ كَيْدًا ۝۱۶ فَمَهْلِكُ

بیشک وہ لوگ تدبیر کر رہے ہیں ایک تدبیر۔ اور میں (مجھی) تدبیر کر رہا ہوں ایک تدبیر۔ تو مہلت دیجیے  
الْكَافِرِينَ ۝۱۷ أَمْهَلُمْ رُودِيًّا ۝۱۸

مہلت دیجیے انہیں تھوڑی سی۔

آیاتھا ۱۹

(۸۷) سُورَةُ الْأَعْلَىٰ مَكِّيَّةٌ (۸)

رُكُوعُهَا ۱

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَىٰ ۝ الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّىٰ ۝ وَالَّذِي قَدَّرَ

پائی بیان کر اپنے بلند رب کے نام کی - (وہ) جس نے پیدا کیا پھر ٹھیک ٹھاک بنایا - اور جس نے اندازہ کیا

فَهَدَىٰ ۝ وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَىٰ ۝ فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحْوَىٰ ۝

پھر ہدایت دی - اور (وہ) جس نے نکالا (زمین سے) چارہ - پھر اس نے کر دیا اس کو سیاہ کوڑا۔

سَنُقَرِّعُكَ فَلَا تَنْسَىٰ ۝ إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۝ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا

عنقریب ضرور ہم پڑھائیں گے آپ کو، تو آپ نہیں بھولیں گے مگر جو اللہ چاہے، بیشک وہ جانتا ہے ظاہری بات کو اور (اسے) جو

يَخْفَىٰ ۝ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرَىٰ ۝ فَذَكِّرْ ۝ إِنَّ نَفْعَ الذِّكْرِ ۝ سَيَذَكِّرُ

چھپی ہوئی ہے - اور ہم سہولت دیں گے آپ کو آسان (راستے) کی - تو آپ نصیحت کیجیے اگر نفع دے نصیحت - عنقریب ضرور نصیحت حاصل کرے گا

مَنْ يَخْشَىٰ ۝ وَيَتَجَبَّبَهَا الْأَشْقَىٰ ۝ الَّذِي يَصْلَىٰ النَّارَ الْكُبْرَىٰ ۝

جو ڈرتا ہے - اور دور رہے گا اس سے سب بڑا بدبخت - جو داخل ہو گا بہت بڑی آگ میں۔

ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ۝ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّىٰ ۝ وَذَكَرَ اسْمَ

پھر نہ وہ مرے گا اس میں اور نہ وہ زندہ رہے گا - یقیناً (وہ) کامیاب ہو گیا جو پاک ہو گیا - اور اس نے یاد کیا

رَبِّهِ فَصَلَّىٰ ۝ بَلْ تُؤَثِّرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۝ وَالْآخِرَةَ خَيْرٌ

اپنے رب کا نام پس نماز پڑھی - بلکہ تم ترجیح دیتے ہو دنیوی زندگی کو - حالانکہ آخرت بہتر اور

وَأَبْقَىٰ ۝ إِنَّ هَذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ۝ صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ ۝

زیادہ پائیدار ہے - بیشک یہ (بات) یقیناً پہلے صحیفوں میں (بھی) ہے - (یعنی) ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں۔

آیاتھا ۲۶

(۸۸) سُورَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ (۶۸)

رُكُوعُهَا ۱

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ ۝ وَجُوهٌُ يُومَصِدُ خَاشِعَةً ۝ عَامِلَةٌ

کیا آئی ہے آپ کے پاس ڈھانپ لینے والی (قیامت) کی خبر - کئی چہرے اس دن ذلیل ہوں گے - عمل (محنت) کرنے والے

تَأْصِبَةٌ ۝ تَصَلَّىٰ نَارًا حَامِيَةً ۝ تَسْقَىٰ مِنْ عَيْنِ أُنْيَةٍ ۝ لَيْسَ

تھک جانے والے - وہ داخل ہوں گے بھڑکتی آگ میں - وہ پلائے جائیں گے کھولتے ہوئے چشمے سے - نہیں ہو گا

لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِنْ صُرَيْجٍ ۝ لَا يَسِينُ ۝ وَلَا يُغْنِي مِنْ جُوعٍ ۝

ان کے لیے کوئی کھانا مگر خاردار جھاڑی سے - (جو) نہ تو مونا کرے گا اور نہ فائدہ دے گا بھوک سے۔

تسبیح کرورب کی

نصیحت کرو!

فلاح پا گیا جس  
نے تزکیہ کیا

ذلیل و عاجز جہنمی چہرے

وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ لِّسَعِيهَا رَاضِيَةٌ ۙ

سختی چہرے اس دن تروتازہ ہوں گے۔ اپنی کوشش پر خوش ہوں گے۔

فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ لَا تَسْمَعُ فِيهَا لَٰغِيَةٌ ۙ فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۙ فِيهَا

جنت میں ہوں گے بلند۔ نہیں سنیں گے اس میں کوئی لغو بات۔ اس میں ایک چشمہ جاری ہو گا۔ اس میں

سُرٌّ مَّرْفُوعَةٌ ۙ وَ أَكْوَابٌ مَّوْضُوعَةٌ ۙ وَ نَبَارِقٌ

تحت ہوں گے اونچے اونچے۔ اور آنکھوں (قرینے سے) رکھے ہوں گے۔ اور گادے تکیے

مَصْفُوفَةٌ ۙ وَ زُرَابٌ مَّبْثُوثَةٌ ۙ أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ

قطاروں میں لگے ہوئے۔ اور مٹی قالین بچھے ہوئے ہونگے۔ تو کیا وہ نہیں دیکھتے اونٹوں کی طرف

كَيْفَ خُلِقَتْ ۙ وَ إِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۙ وَ إِلَى الْجِبَالِ

کیسے وہ پیدا کیے گئے ہیں؟۔ اور آسمان کی طرف کیسے وہ بلند کیا گیا ہے؟۔ اور پہاڑوں کی طرف

كَيْفَ نُصِبَتْ ۙ وَ إِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ۙ

کیسے وہ گاڑے گئے ہیں؟۔ اور زمین کی طرف کیسے وہ بچھائی گئی ہے؟۔ پس آپ نصیحت کریں

فَذَكِّرْ ۙ إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ ۙ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِبَصِيرٍ ۙ

بیشک آپ نصیحت کریں گے۔ نہیں ہیں آپ ان پر ہرگز کوئی داروغہ۔

إِلَّا مَنْ تَوَلَّىٰ وَ كَفَرَ ۙ فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ۙ

مگر جس نے روگردانی کی اور کفر کیا۔ تو عذاب دے گا اُسے اللہ بہت بڑا عذاب۔ بیشک ہماری طرف ہی ہے

إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ۙ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ۙ

اُن کا لوٹ کر آنا۔ پھر یقیناً ہم پر ہی ان کا حساب ہے

رُكُوعَهَا ۱

(۸۹) سُورَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ (۱۰)

آيَاتُهَا ۳۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَ الْفَجْرِ ۙ وَ لَيَالٍ عَشْرٍ ۙ وَ الشَّفْعِ ۙ وَ الْوَتْرِ ۙ وَ الْيَلِّ إِذَا

قسم ہے فجر کی۔ اور دس راتوں کی۔ اور جفت اور طاق کی۔ اور رات کی جب

يَسِرُّ ۙ هَلْ فِي ذَلِكَ قَسَمٌ لِذِي حَجْرِ ۙ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ

وہ گزرتی ہے۔ کیا اس میں قسم ہے عقل والے کے لیے (یعنی بہت بڑی قسم ہے)۔ کیا نہیں دیکھا آپ نے (کہ) کیا سلوک کیا

رَبِّكَ بِعَادٍ ۙ إِرْمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۙ الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا

آپ کے رب نے (قوم) عاد کے ساتھ۔ (وہ عاد جو) ارم (قبیلے کے لوگ تھے) ستونوں والے۔ وہ جن کی مثل (کوئی) نہیں پیدا کیا گیا

فِي الْبِلَادِ ۙ وَ ثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۙ

شہروں (یعنی ملکوں) میں۔ اور (قوم) ثمود (کے ساتھ) جنہوں نے تراشا چٹانوں کو وادی میں۔

فرعون کا حشر

وَ فِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ﴿١٠﴾ الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿١١﴾

اور **میخوں** والے فرعون (کے ساتھ) - جنہوں نے سرکشی کی شہروں میں۔

فَاكْتَرُوا فِيهَا الْفُسَادَ ﴿١٢﴾ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ

پس انہوں نے بہت زیادہ کیا فساد ان میں - پھر **برسایا** ان پر آپ کے رب نے **کوڑا**

عَذَابٍ ﴿١٣﴾ إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْبُرْصَادِ ﴿١٣﴾ فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا

عذاب کا - بیشک آپ کا رب یقیناً **گھات** میں ہے - پس لیکن انسان (ایسا ہے کہ) جوئی

أَبْتَلَهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَ نَعَّمَهُ ﴿١٥﴾ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ﴿١٥﴾

آزمائے اسے اس کا رب پھر عت بخشے اسے اور نعمت دے اسے ، تو کہتا ہے میرے رب نے عت بخشی ہے مجھے۔

وَ أَمَّا إِذَا مَا أَبْتَلَهُ فَقَدَّرَ ﴿١٦﴾ عَلَيْهِ رِزْقَهُ ﴿١٦﴾ فَيَقُولُ رَبِّي

اور لیکن جوئی وہ آزمائے اسے پھر **تنگ** کر دے اس پر اس کا رزق ، تو کہتا ہے میرے رب نے مجھے

أَهَانٍ ﴿١٧﴾ كَلَّا بَلْ لَّا تَكْرُمُونَ الْيَتِيمَ ﴿١٧﴾ وَ لَّا تَحْضُونَ

ذلیل کر دیا ہے - ہرگز نہیں بلکہ نہیں تم عت کرتے یتیم کی - اور نہ تم **ایک دوسرے کو ترغیب دیتے ہو**

عَلَى طَعَامِ الْمِسْكِينِ ﴿١٨﴾ وَ تَأْكُلُونَ الثَّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا ﴿١٩﴾

مسکین کو کھانا کھلانے پر - اور تم کھا جاتے ہو وراثت کا مال کھا جانا **سمیٹ سمیٹ کر**۔

وَ تُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿٢٠﴾ كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ

اور تم محبت کرتے ہو مال سے **بہت زیادہ محبت** کرنا - ہرگز نہیں جب **کوٹ کر ہموار کر دی جائے گی زمین**

دَكًّا دَكًّا ﴿٢١﴾ وَ جَاءَ رَبُّكَ وَ الْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿٢٢﴾ وَ جَاءَ

**ریزہ ریزہ کر کے** - اور آئے گا آپ کا رب اور فرشتے (جو) صف بہ صف ہوں گے - اور **لیا جائے گا**

يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ ﴿٢٣﴾ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَ أَنَّى لَهُ

اس دن جہنم کو ، اس دن نصیحت حاصل کرے گا انسان اور (اس وقت) کہاں (مفید) ہو گی اس کے لیے

الذِّكْرَى ﴿٢٣﴾ يَقُولُ يَلِيَّتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي ﴿٢٣﴾ فَيَوْمَئِذٍ

نصیحت - وہ کہے گا اے کاش! میں نے آگے بھیجا ہوتا (کچھ) اپنی زندگی کے لیے - تو اس دن

لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ ﴿٢٥﴾ وَ لَّا يُؤْتَقَى وَثَاقَهُ

کوئی عذاب نہیں دے گا اس جیسا عذاب - اور نہ جکوسے گا اس کے جکونے جیسا

أَحَدٌ ﴿٢٦﴾ يَا أَيُّهَا النَّفْسُ الْمَطْمَئِنَّةُ ﴿٢٦﴾ ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكَ

کوئی ایک - اے اطمینان والی جان - لوٹ جا طرف اپنے رب کی

رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿٢٨﴾ فَادْخُلِي فِي عِبْدِي ﴿٢٩﴾

راضی ہو کر (اور) پسندیدہ ہو کر (یعنی تو اس سے راضی اور وہ تجھ سے راضی) - پھر تو داخل ہو جا میرے (خاص) بندوں میں۔

وَ ادْخُلِي جَنَّتِي ﴿٣٠﴾

اور داخل ہو جا میری جنت میں۔

آزمائش: دینے

اور تنگی کے ذریعے

تم یتیم کی عزت  
نہیں کرتے۔۔۔

جب زمین بلادی جائے گی

سخت عذاب یا  
جنت میں داخلہ

۱۴

رُكُوعَهَا ۱

(۹۰) سُورَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ (۳۵)

آيَاتُهَا ۲۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا أُقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَدِ ۱ وَ أَنْتَ حَلٌّ ۲ بِهَذَا الْبَلَدِ ۱ وَ وَالِدٍ ۲

نہیں، میں قسم کھاتا ہوں اس شہر (مکہ) کی، اور آپ رہنے والے ہیں اس شہر میں۔ اور والد (آدم) کی (قسم ہے)

وَ مَا وَكَلَدَ ۳ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي كَبَدٍ ۴ أَيَحْسَبُ أَنْ لَنْ يَقْدِرَ ۵

اور (اس کی) جسے اس نے بنا۔ البتہ یقیناً ہم نے پیدا کیا انسان کو مشقت (کی حالت) میں (رہنے والا)۔ کیا وہ خیال کرتا ہے کہ ہرگز نہیں قابو پاسکے گا

عَلَيْهِ أَحَدٌ ۵ يَقُولُ أَهْلَكْتُ مَالًا لُبَدًا ۶ أَيَحْسَبُ أَنْ لَمْ يَرِكْ ۷

اٹل پر کوئی ایک۔ وہ کہتا (پھرتا) ہے میں نے برباد کر ڈالا بہت سا مال۔ کیا وہ خیال کرتا ہے کہ نہیں دیکھا اُسے

أَحَدٌ ۷ أَلَمْ نَجْعَلْ لَهُ عَيْنَيْنِ ۸ وَ لِسَانًا وَ شَفَتَيْنِ ۹ وَ هَدَيْنَاهُ

کسی ایک نے۔ کیا نہیں ہم نے بنائیں اس کے لیے دو آنکھیں۔ اور ایک زبان اور دو ہونٹ۔ اور ہم نے دکھا دیے اُسے

النَّجْدَيْنِ ۱۰ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۱۱ وَ مَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ ۱۲ فَكَّ ۱۳

(غیر وشر کے) دونوں راستے۔ پھر (بھی) نہیں وہ داخل ہوا دشوار گھائی میں۔ اور آپ کیا جائیں (کہ) دشوار گھائی کیا ہے۔ (وہ) چھڑانا ہے

رَقَبَةً ۱۳ أَوْ إِطْعَمٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ ۱۴ يَتَّبِعًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۱۵

گردن کا۔ یا کھانا کھلانا ہے بھوک والے دن میں۔ کسی یتیم کو قربت والے۔

أَوْ مَسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۱۶ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَ تَوَاصَوْا

یا کسی مسکین کو مٹی والے (خاک نشین)۔ پھر ہو وہ ان لوگوں میں سے جو ایمان لائے اور ایک دوسرے کو وصیت (تلقین) کی

بِالصَّبْرِ وَ تَوَاصَوْا بِالرَّحْمَةِ ۱۷ أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ۱۸

صبر کی اور ایک دوسرے کو وصیت (تلقین) کی رحم کرنے کی۔ وہی لوگ دائیں (طرف یعنی سعادت) والے ہیں۔

وَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا هُمْ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ۱۹ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤَصَّدَةٌ ۲۰

اور جنہوں نے انکار کیا ہماری آیات کا وہ نحوست (بائیں طرف) والے ہیں۔ ان پر آگ ہوگی (ہر طرف سے) بند کی ہوئی۔

رُكُوعَهَا ۱

(۹۱) سُورَةُ الشُّسِ مَكِّيَّةٌ (۲۶)

آيَاتُهَا ۱۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَ الشُّسِ وَ ضُحَاهَا ۱ وَ الْقَمَرِ إِذَا تَلَّهَا ۲ وَ النَّهَارِ إِذَا

قسم ہے سورج کی اور اس کی دھوپ کی۔ اور چاند کی (قسم) جب وہ چمچے آئے اُس کے۔ اور دن کی (قسم) جب

جَلَّهَا ۳ وَ اللَّيْلِ إِذَا يَغْشَاهَا ۴ وَ السَّيِّءِ وَ مَا بَنَاهَا ۵

وہ ظاہر کر دے اُس (سورج) کو۔ اور رات کی (قسم) جب وہ ڈھانپ لیتی ہے اس (سورج) کو۔ اور آسمان کی (قسم) اور اس (ذات) کی جس نے بنایا ہے اُسے۔

قسمیں، انسان کے

غلط گمان

وقف الزم

نعتیں، انسان کا

ناکافی عمل

دانتے ہاتھ والے

اور بائیں ہاتھ والے

سج

۱۰ قسمیں، فلاح

تذکیہ پر

وَالْأَرْضِ وَمَا طَحَّهَا وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا ۚ فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا

اور زمین کی (قسم) اور اس کی جس نے بچھایا اسے۔ اور انسانی نفس کی (قسم) اور (اس کی) جس نے درست بنایا اسے۔ پھر اس کے دل میں ڈال دی اس کی نافرمانی

وَتَقْوَاهَا ۚ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا ۚ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا ۚ

اور اس کی پرہیزگاری (کی پہچان)۔ یقیناً وہ کامیاب ہو گیا جس نے پاک کر لیا اسے۔ اور یقیناً ناکام ہوا وہ جس نے خاک میں ملادیا (یعنی آلودہ کر لیا) اسے۔

كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا ۚ إِذِ انبَعَثَ أَشْقَاهَا ۚ فَقَالَ لَهُمْ

جھٹلایا (قوم) ثمود نے (اپنے نبی صالح کو) اپنی سرکشی کی وجہ سے۔ جب اٹھا اس کا سب سے بڑا بدبخت۔ تو کہا ان سے

رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَ سُقِيَهَا ۚ فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا ۚ فَدَمَدَمَ

اللہ کے رسول نے (خیال رکھو) اللہ کی اونٹنی اور اس کے پانی کی باری کا تو انہوں نے جھٹلایا اسے پھر انہوں نے کوئیل کاٹ دیں اس کی (یعنی اسے مار ڈالا) تو تباہی ڈال دی

عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذُنُوبِهِمْ فَسَوَّاهَا ۚ وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا ۚ

ان پر ان کے رب نے ان کے گناہ کے سبب پھر برابر (ملیا میٹ) کر دیا اسے۔ اور (اللہ) کہیں ڈرتا اس (سزا) کے انجام سے۔

آيَاتُهَا ۲۱ (۹۲) سُورَةُ الْاَيْلِ مَكِّيَّةٌ (۹) رُكُوعُهَا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَ الْاَيْلِ إِذَا يَغْشَى ۚ وَ النَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى ۚ وَ مَا خَلَقَ الذِّكْرَ

رات کی قسم جب وہ چھا جاتی ہے۔ اور دن کی قسم جب وہ روشن ہوتا ہو۔ اور اس (ذات) کی (قسم) جس نے پیدا کیا

وَ الْاُنْثَى ۚ إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّى ۚ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَ اتَّقَى ۚ

اور مادہ کو۔ بیٹک تمہاری کوشش یقیناً مختلف ہے۔ پس رہا وہ جس نے دیا (اللہ کے راتے میں) اور تقویٰ اختیار کیا۔

وَ صَدَّقَ بِالْحُسْنَى ۚ فَسَنِّيْسِرُهُ لِلْيُسْرَى ۚ وَ أَمَّا

اور سچ مانا اچھی بات کو۔ تو عنقریب ضرور ہم سہولت دیں گے اسے آسان راتے (یعنی نیکی) کے لیے۔ اور رہا وہ

مَنْ بَخِلَ وَ اسْتَعْتَى ۚ وَ كَذَّبَ بِالْحُسْنَى ۚ فَسَنِّيْسِرُهُ

جس نے بخل کیا اور بے پرواہ رہا۔ اور اس نے جھٹلایا اچھی بات کو۔ تو عنقریب ضرور ہم سہولت دیں گے اسے

لِلْعُسْرَى ۚ وَ مَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّى ۚ إِنَّ عَلَيْنَا

مشکل راہ (برائی) کے لیے۔ اور نہیں کام آئے گا اس کے اس کا مال جب وہ گرے گا (دوزخ کے گڑھے میں)۔ بلاشبہ یقیناً ہمارے ذمہ ہے

لِلْهُدَى ۚ وَ إِنَّ لَنَا لِلْآخِرَةِ وَ الْاُولَى ۚ فَانذَرْتُمْ نَارًا

ہدایت دینا۔ اور بیٹک ہمارے ہی (اختیار میں) ہیں یقیناً آخرت اور دنیا۔ تو میں نے ڈرا دیا ہے تمہیں (ایسی) آگ سے

تَنْظُرُ ۚ لَا يَصْلُهَا إِلَّا الْاَشْقَى ۚ الَّذِي كَذَّبَ وَ تَوَلَّى ۚ

(جو) بھڑک رہی ہے۔ نہیں داخل ہو گا اس میں مگر بڑا بدبخت۔ (وہ) جس نے جھٹلایا اور روگردانی کی۔

وَ سَيَجْزِيْهَا الْاَتَقَى ۚ الَّذِي يُوْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّى ۚ

اور عنقریب دور رکھا جائے گا اس سے بڑا پرہیزگار۔ (وہ) جو دیتا ہے اپنا مال (تاکہ) وہ پاک ہو جائے۔

منزل ۲

قوم ثمود پر عذاب

تسمیں، آسانی اور  
دشواری دین میں

ہم ہدایت دیتے ہیں،  
میں نے ڈرایا

اللہ راضی ہو گا مال  
خرچ کرنے والے سے

وَمَا لِأَحَدٍ عِنْدَهُ مِنْ نِعْمَةٍ تُجْزَىٰ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِهِ ۗ

اور نہیں ہے کسی ایک کا اس کے ہاں کوئی احسان (کہ اس کا) بدلہ دیا جا رہا ہو۔ مگر **پانے کے لیے** (دیتا ہے)

رَبِّهِ الْأَعْلَىٰ ۚ وَ لَسَوْفَ يَرْضَىٰ ۚ

اپنے بلند رب کا چہرہ (یعنی رضا)۔ اور ضرور عنقریب وہ راضی ہو جائے گا۔

آيَاتُهَا ۱۱

(۹۳) سُورَةُ الضَّحَىٰ مَكِّيَّةٌ ۱۱

رُكُوعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالضُّحَىٰ ۙ وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ ۙ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَىٰ ۙ

قسم دھوپ چڑھنے کے وقت کی۔ اور رات کی (قسم) جب وہ چھا جائے۔ نہیں چھوڑا آپ کو آپ کے رب نے اور نہ (آپ سے) وہ ناراض ہوا۔

وَلِلْآخِرَةِ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولَىٰ ۙ وَ لَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ

اور یقیناً آخرت بہتر ہے آپ کے لیے دنیا سے۔ اور ضرور عنقریب عطا کرے گا آپ کو

فَتَرْضَىٰ ۙ أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ ۙ وَ وَجَدَكَ ضَالًّا

آپ کا رب پس آپ راہی ہو جائیں گے۔ کیا نہیں پایا اس نے آپ کو یتیم تو اس نے جگہ دی۔ اور پایا آپ کو ناداقت راہ

فَهَدَىٰ ۙ وَ وَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ ۙ فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ۙ

تو اس نے راستہ دکھایا۔ اور پایا آپ کو تنگ دست تو اس نے غنی کر دیا۔ پس رہا یتیم تو نہ سختی کیجیے (اس پر)۔

وَ أَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۙ وَ أَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۙ

اور رہا سوال کرنے والا تو مت جھڑکیے (اسے)۔ اور جو نعمت ہے آپ کے رب کی تو بیان کیجیے (اسے)۔

آيَاتُهَا ۸

(۹۴) سُورَةُ الْمُنَشَّرِ مَكِّيَّةٌ ۱۲

رُكُوعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۙ وَ وَضَعْنَا عَنكَ وَدْرَكَ ۙ

کیا نہیں ہم نے کھول دیا آپ کے لیے آپ کا سینہ۔ اور اتار دیا ہم نے آپ سے آپ کا بوجھ۔

الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۙ وَ رَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۙ فَإِنَّ

جس نے توڑ دی تھی آپ کی کمر۔ اور ہم نے بلند کر دیا آپ کے لیے آپ کا ذکر۔ تو بیشک ساتھ

مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۙ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۙ فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ۙ

(ہر) غمی کے ایک آسانی (بھی) ہے۔ (ہاں) بیشک غمی کے ساتھ آسانی (بھی) ہے۔ چنانچہ جب آپ فارغ ہوا کریں تو محنت کیجیے۔

وَ إِلَىٰ رَبِّكَ فَارْجِعْ ۙ

اور اپنے رب کی طرف پس رغبت کیجیے۔

اللہ راضی ہو گا مال  
خروج کر نیوالے

قسمیں، آپ ﷺ  
پر اللہ کی عملتیں

یتیم اور سوال کرنے والے  
کو نہ جھڑکیں

رسول ﷺ  
کیلئے 3 نعمتیں

دشواری کے  
ساتھ آسانی

6  
8  
4  
4  
4  
9  
7  
3  
5  
4  
8  
4  
8  
2  
5  
2  
4  
9  
10  
3

آیاتھا ۸

(۹۵) سُورَةُ التَّيْنِ مَكِّيَّةٌ (۲۸)

رُكُوعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَ التَّيْنِ وَ الزَّيْتُونِ ۱ وَ طُورِ سِیْنِیْنَ ۲ وَ هَذَا الْبَلَدِ الْاَمِیْنِ ۳

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ ۴ ثُمَّ رَدَدْنَاهُ اَسْفَلَ

سُفْلِیْنَ ۵ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُونٍ ۶

فَمَا یُكْذِبُكَ بَعْدُ بِالذِّیْنِ ۷ اَلِیْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِیْنَ ۸

پھر (اے انسان) کیا چیز جھٹلانے پر آمادہ کرتی ہے تجھے اس کے بعد جزا کو؟۔ کیا نہیں ہے اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم۔

آیاتھا ۱۹

(۹۶) سُورَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ (۱)

رُكُوعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ۱ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۲

اِقْرَأْ وَ رَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۳ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۴ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ

مَا لَمْ یَعْلَمْ ۵ كَلَّا اِنَّ الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰی ۶ اَنْ رَّآهُ اسْتَغْنٰی ۷

اِنَّ اِلٰی رَبِّكَ الرَّجْعٰی ۸ اَرَعِیْتَ الَّذِیْ یَنْهٰی ۹ عَبْدًا اِذَا صَلَّى ۱۰

اَرَعِیْتَ اِنْ كَانَ عَلٰی الْهُدٰی ۱۱ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰی ۱۲ اَرَعِیْتَ اِنْ

كَذَّبَ وَ تَوَلٰی ۱۳ اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ یَرٰی ۱۴ كَلَّا لَیْنُ لَمْ یَنْتَهُ

لَنْسَفَعًا بِالنَّاصِیَةِ ۱۵ نَاصِیَةِ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۱۶ فَلِیَدْعُ نَادِیَهُ ۱۷

(تو) ضرور ہم ٹھہریں گے (اسے) پیشانی کے بالوں سے (پکڑ کر)۔ جھوٹی خطا کار پیشانی (سے)۔ پس چاہیے کہ وہ بلا لے اپنی مجلس کو۔

قسمیں، ہم نے  
پیدا کیا انسان کو

ایمان و عمل صالح والے

پنج

رب کے نام سے پڑھو!

انسان سرکش کرتا ہے

سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۱۸ كَلَّا لَا تَطْعُهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۱۹

عزیم ہم (بھی) بلا لیں گے عذاب کے فرشتوں کو - ہرگز نہیں، آپ کہا نہ مانیں اسکا اور آپ سجدہ کریں اور (اللہ کا) قرب حاصل کیجیے۔

آيَاتُهَا ۵

(۹۷) سُورَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ (۲۵)

رُكُوعُهَا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۱ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۲

بیشک ہم نے نازل کیا ہے اس (قرآن) کو شب قدر میں - اور آپ کیا جانتے ہیں کیا ہے شب قدر - شب

لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ۳ تَنْزِيلُ الْمَلَكِ وَالرُّوحُ فِيهَا

قدر (کی عبادت) بہتر ہے ہزار مہینے (کی عبادت) سے - آرتے ہیں فرشتے اور روح الامین (جبریل) اس (رات) میں

بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ ۴ سَلَّمَ هِيَ حَتَّى مَطَلَعِ الْفَجْرِ ۵

اپنے رب کے حکم سے ہر کام (سر انجام دینے) کے لیے - سلامتی (بی سلامتی) ہے وہ (رات) فجر طلوع ہونے تک۔

آيَاتُهَا ۸

(۹۸) سُورَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۰)

رُكُوعُهَا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَ الْمُشْرِكِينَ مُنْفَكِينَ

نہیں تھے وہ (لوگ) جنہوں نے کفر کیا اہل کتاب اور مشرکین میں سے (اپنے کفر اور شرک سے) باز آنے والے

حَتَّى تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۱ رَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ يَتْلُوا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۲

یہاں تک کہ آجائے ان کے پاس واضح دلیل - (یعنی) ایک رسول اللہ کی طرف سے وہ پڑھ کر سناٹا ہو پاکیزہ صحیفے۔

فِيهَا كُتِبَ قِسْمَةٌ ۳ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا

ان (صحیفوں) میں لکھے ہوئے مضبوط احکام ہوں - اور نہیں جدا جدا ہوتے وہ (لوگ) جو دیے گئے کتاب مگر

مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَةُ ۴ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ

اس کے بعد کہ آئی ان کے پاس واضح دلیل - اور نہیں وہ حکم دیے گئے مگر یہ کہ وہ عبادت کریں اللہ کی

مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۵ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَ يُؤْتُوا الزَّكَاةَ

خالص کرنے والے ہو اس کے لیے (اپنے) دین کو، کیسو ہونے والے ہو اور وہ قائم کریں نماز اور وہ ادا کریں زکوٰۃ

وَ ذَلِكَ دِينُ الْقِسْمَةِ ۶ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ

اور یہی دین ہے مضبوط ملت کا - بیشک وہ (لوگ) جنہوں نے کفر کیا اہل کتاب اور

وَ الْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۷ أُولَٰئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۸

مشرکین میں سے (وہ) جہنم کی آگ میں ہوں گے وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں، وہ لوگ ہی ساری خلقت میں بدتر ہیں۔

ہم بلا لیں گے فرشتوں کو

لیلۃ القدر بہتر ہے  
ہزار راتوں سے

وقتی کہ  
صلوات اللہ علیہ وسلم  
۱۸

اہل کتاب کے کافر اور مشرک

ان میں تفرقہ

کافر بدترین مخلوق

مومن بہترین مخلوق

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝

بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل نیچے نیک ، وہ لوگ ہی ساری خلقت میں بہترین ہیں ۔ ان  
کا بدلہ ہے ان کے رب کے پاس ہمیشہ کے باغات میں بہتی ہیں ان کے بیچے سے نہریں (وہ) ہمیشہ رہنے والے ہیں

فِيهَا أَبَدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۝ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ۝

ان میں ہمیشہ ہمیشہ ، راضی ہو گیا اللہ ان سے اور وہ راضی ہو گئے اس سے ، یہ اس کے لیے جو ڈر گیا اپنے رب سے۔

آیاتھا ۸

سُورَةُ الزَّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ (۹۳)

رُكُوعُهَا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ۝

جب بلا دی جائے گی زمین اس کا سخت ہلایا جانا ۔ اور باہر نکال دے گی زمین اپنے بوجھ۔

وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ۝ بِأَنَّ

اور کہے گا انسان کیا ہوا ہے اس کو ۔ اس دن وہ بیان کرے گی اپنی خبریں ۔ اس وجہ سے کہ بیشک

رَبِّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا لِّيُرَوْا

تیرے رب نے وحی کی ہو گی اس کو ۔ اس دن لوگوں کے لوگ الگ الگ ہو کر ، تاکہ انہیں دکھائے جائیں

أَعْمَالَهُمْ ۝ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۝

انکے اپنے اعمال ۔ پس جو عمل کرے گا ذرہ برابر اچھا (تو) وہ دیکھ لے گا اُسے۔

وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۝

اور جو عمل کرے گا ذرہ برابر برا (تو) وہ بھی دیکھ لے گا اُسے۔

آیاتھا ۱۱

سُورَةُ الْعِيدِ مَكِّيَّةٌ (۱۱۳)

رُكُوعُهَا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالْعِيدِ صَبْحًا ۝ فَالْمُورِيتِ قَدْحًا ۝ فَالْمُغِيرِيتِ صَبْحًا ۝

قسم ہے دوڑنے والے (گھوڑوں کی) ہانپتے ہوئے ۔ پھر (جو) آگ نکالنے والے ہیں سم مار کر ۔ پھر (جو) حملہ کرنے والے ہیں صبح کے وقت ۔

فَأَثَرُنَّ بِهِ نَقْعًا ۝ فَوْسَطُنَّ بِهِ جُمُعًا ۝ إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ

پھر وہ اڑاتے ہیں اس وقت غبار ۔ پھر وہ جاگتے ہیں اس وقت (دُمن کی) جماعت میں ۔ بیشک انسان اپنے رب کا

لَكَنُودٌ ۝ وَإِنَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ ۝ وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ۝

یقیناً بہت ناگھرا ہے ۔ اور بیشک وہ اس پر یقیناً (خود) گواہ ہے ۔ اور بیشک وہ مال کی محبت میں یقیناً بہت سخت ہے۔

گھوڑوں کی قسم،  
انسان ناگھرا

أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ ۙ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ ۙ (۱۰)

تو (بھلا) کیا نہیں وہ جانتا جب نکال باہر کیا جائے گا جو کچھ قبروں میں ہے۔ اور ظاہر کر دیا جائے گا جو کچھ سینوں میں ہے۔

إِنَّ رَبَّهُم بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ ۙ (۱۱)

بیشک ان کا رب ان (کے حال) سے اس دن یقیناً خوب خبردار ہو گا۔

آيَاتُهَا ۱۱

(۱۰۱) سُورَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ (۳۰)

رُكُوعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْقَارِعَةُ ۙ ۱ مَا الْقَارِعَةُ ۙ ۲ وَ مَا اَدْرٰكُ مَا الْقَارِعَةُ ۙ ۳

تھکھٹانے والی - کیا ہے تھکھٹانے والی - اور آپ کیا جائیں کیا ہے تھکھٹانے والی۔

يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ ۙ ۴ وَ تَكُوْنُ الْجِبَالُ

اس دن ہوں گے لوگ بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح - اور ہو جائیں گے پہاڑ

كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ ۙ ۵ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ۙ ۶

دھنکی ہوئی رنگین اون کی طرح - پس رہا وہ بھاری ہو گئے جس کے پلڑے۔

فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۙ ۷ وَ اَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ۙ ۸

تو وہ پسندیدہ زندگی میں ہو گا - اور رہا وہ ہلکے ہو گئے جس کے پلڑے۔

فَاَمَّهُ هٰوِيَةٌ ۙ ۹ وَ مَا اَدْرٰكُ مَا هِيَ ۙ ۱۰ نَارٌ حَامِيَةٌ ۙ ۱۱

تو اس کا ٹھکانہ ہاویہ ہے - اور آپ کیا جائیں وہ (ہاویہ) کیا ہے - آگ ہے دہکتی ہوئی۔

آيَاتُهَا ۸

(۱۰۲) سُورَةُ التَّكٰثِرِ مَكِّيَّةٌ (۱۶)

رُكُوعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْهٰكُمْ التَّكٰثِرُ ۙ ۱ حَتّٰی زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۙ ۲ كَلَّا سَوْفَ

غافل کر دیا تمہیں باہم بحث کی خواہش نے - یہاں تک کہ تم نے جا دیکھیں قبریں - ہرگز نہیں، عنقریب

تَعْلَمُوْنَ ۙ ۳ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ ۴ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ

تم جان لو گے - پھر ہرگز نہیں عنقریب تم جان لو گے - ہرگز نہیں، کاش تم جان لیتے،

عِلْمَ الْيَقِيْنَ ۙ ۵ لَتَرُوْنَ الْجَحِيْمَ ۙ ۶ ثُمَّ لَتَرُوْنَهَا عَيْنَ الْيَقِيْنَ ۙ ۷

جاننا یقین کا - یقیناً ضرور تم دیکھ لو گے جہنم کو - پھر یقیناً ضرور تم دیکھ لو گے اسے یقین کی آنکھ سے۔

ثُمَّ لَتُسْءَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۙ ۸

پھر ضرور بالضرور تم پوچھے جاؤ گے اس دن نعمتوں کے بارے میں۔

جب قبروں سے نکالا جائے گا

۱۰۱

کھڑکھڑانے والی

وزنی، ہلکے پلڑے

۱۰۲

دنیا پرستی کا برا انجام

۱۰۳

آیاتھا ۳

سُورَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ (۱۰۳)

رُكُوعُهَا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالْعَصْرِ ۱ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ ۲ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا

فسم سے زمانے کی - بیشک انسان یقیناً خسارے میں ہے - سوائے ان (لوگوں) کے جو ایمان لائے

نقصان سے بچنے  
کے لیے 4 صفات

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۳ وَتَوَّصَّوْا بِالْحَقِّ ۴ وَتَوَّصَّوْا بِالصَّبْرِ ۵

اور انہوں نے نیک اعمال کیے اور ایک دوسرے کو وصیت (تلقین) کی حق (بات) کی ، اور ایک دوسرے کو وصیت (تلقین) کی صبر کی۔

۱  
۳۸

آیاتھا ۹

سُورَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ (۱۰۴)

رُكُوعُهَا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ۱ الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ ۲

ہلاکت ہے ہر بہت طعنہ دینے والے کے لیے (اور ہر) بہت عیب لگانے والے (کے لیے)۔ جس نے جمع کیا مال اور گن گن کے رکھا ہے۔

معاشرتی برائیاں،  
طعنہ زنی و عیب جوئی

يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ ۳ كَلَّا لَيُبَدِّلَنَّا فِي الْحُطْبَةِ ۴ وَمَا

وہ گمان کرتا ہے کہ بیشک اسکا مال ہمیشہ زندہ رکھے گا اسے - ہرگز نہیں بلاشبہ ضرور وہ پھینکا جائے گا حطمہ میں - اور کیا

أَدْرِكُ مَا الْحُطْبَةُ ۵ نَارُ اللَّهِ الْمَوْقُودَةُ ۶ الَّتِي تَطَّلِعُ

آپ جائیں حطمہ کیا ہے - اللہ کی آگ ہے بھڑکانی ہوئی - جو چڑھ آئے گی (سارا بدن کھا کر)

زر پرستی کا انجام، دلوں  
تک پہنچنے والی آگ

عَلَى الْأَفْقِدَةِ ۷ إِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّوَصَّدَةٌ ۸ فِي عَبْدٍ مُّبَدَّدَةٍ ۹

دلوں پر - بیشک وہ ان پر (ہر طرف سے) بند کی ہوئی ہو گی - لمبے لمبے ستونوں میں۔

۱  
۶۹

آیاتھا ۵

سُورَةُ الْفِيلِ مَكِّيَّةٌ (۱۰۵)

رُكُوعُهَا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ۱ أَلَمْ يَجْعَلْ

کیا نہیں دیکھا آپ نے کیا سلوک کیا آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ - کیا نہیں کر دیا

ہاتھی والے پر عذاب

كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ ۲ وَ أَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ ۳

ان کی چال کو بے کار میں - اور بھیجے ان پر پندے جھنڈے کے جھنڈے۔

تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّن سِجِّيلٍ ۴ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّا كُوِّلَ ۵

(جو) پھینکتے تھے ان پر کنکریاں کھنکر (کی) ہوئی مٹی کی۔

۱  
۷۰

آیاتھا ۲

(۱۰۶) سُورَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ (۲۹)

رُكُوعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَا يَلْفُ قُرَيْشٌ ۱ الْفَهْمُ رِحْلَةُ الشِّتَاءِ وَ الصَّيْفِ ۲

قریش کو مانوس کرنے کے لیے - ان کو مانوس کرنے کے لیے سردی اور گرمی کے سفر پر -

فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ ۳ الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ

تو چاہیے کہ وہ عبادت کریں اس گھر کے رب کی - جس نے کھانا دیا انہیں بھوک سے (بچا کر) ،

وَ أَمَنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ ۴

اور امن دیا انہیں خوف سے (بچا کر)۔

آیاتھا ۷

(۱۰۷) سُورَةُ الْمَاعُونِ مَكِّيَّةٌ (۱۴)

رُكُوعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

أَرَعَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالْإِيمَانِ ۱ فَذَلِكَ الَّذِي يَدْعُ الْيَتِيمَ ۲

کیا دیکھا آپ نے (اسے) جو جھٹلاتا ہے ایمان کو - تو یہ وہ (بدبخت) ہے جو دھکے دیتا ہے یتیم کو -

وَ لَا يَحْضُرُ عَلَى طَعَامِ الْيَسْكِينِ ۳ قَوْلٌ لِلْمُصَلِّينِ ۴

اور نہیں تڑپ دیتا مسکین کو کھانا کھانے پر - پس ہلاکت ہے (ان) نمازیوں کے لیے -

الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۵ الَّذِينَ هُمْ

وہ جو اپنی نماز سے غفلت کرنے والے ہیں - وہ جو

يُرَاءُونَ ۶ وَ يَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ۷

دکھلاوا کرتے ہیں - اور روکتے ہیں عام اشغال کی چیزیں۔

آیاتھا ۳

(۱۰۸) سُورَةُ الْكُوْثَرِ مَكِّيَّةٌ (۱۵)

رُكُوعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكُوْثَرَ ۱ فَصَلِّ لِرَبِّكَ

بیشک ہم نے عطا کی آپ کو کوثر - تو آپ نماز پڑھیں اپنے رب کے لیے

وَ أَنْحَرُ ۲ إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ۳

اور قرہانی کریں - بیشک آپ کا دشمن ہی لاوہ (بے نام و نشان) رہے گا۔

قریش پر انعام، اللہ کی عبادت کریں

امن دیا اور

فانی کسی سے بچایا

یتیم کو دھکے دینا

ریاکار نمازی کے لیے دلیل

کوثر، دشمن ہی لاوارث

1  
48  
ف1  
3  
ش1  
7  
ظ2  
7  
ع5  
د1  
2  
ف2  
4  
ع1  
3  
ف

آیاتھا ۶

(۱۰۹) سُورَةُ الْكُفْرُونَ مَكِّيَّةٌ (۱۸)

رُكُوعُهَا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكُفْرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝

آپ کہہ دیجیے اے کافرو! - نہیں میں (ان بتوں کی) عبادت کرتا جن کی تم عبادت کرتے ہو۔

وَلَا أَنْتُمْ عِبَادُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ ۝

اور تم (اس کی) عبادت کرنے والے ہو جس (اللہ) کی میں عبادت کرتا ہوں۔ اور (میں پھر کہتا ہوں) میں عبادت کرنے والا نہیں ہوں جن کی تم نے عبادت کی ہے۔

وَلَا أَنْتُمْ عِبَادُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِينُكُمْ وَ لِي دِينِي ۝

اور نہ تم عبادت کرنے والے (معلوم ہوتے) ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ تمہارے لیے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین۔

کافروں سے عقیدے  
میں مصالحت نہیں

آیاتھا ۳

(۱۱۰) سُورَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۳)

رُكُوعُهَا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ۝ وَ رَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ

جب آجائے اللہ کی مدد اور فتح - اور آپ دیکھیں لوگوں کو (کہ) وہ داخل ہو رہے ہیں

فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ اسْتَغْفِرْهُ ۝

دین میں اللہ کے فوج در فوج - تو آپ تسبیح بیان کیجیے اپنے رب کی تعریف کے ساتھ اور بخشش مانگیے اس سے ،

إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ۝

پیشک وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے۔

جب فتح ہوگی

تسبیح، حمد اور استغفار

آیاتھا ۵

(۱۱۱) سُورَةُ الْهَبِ مَكِّيَّةٌ (۶)

رُكُوعُهَا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَ تَبَّ ۝ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُ وَ مَا

ٹوٹ جائیں دونوں ہاتھ ابولہب کے اور وہ ہلاک ہو گیا - نہ کام آیا اس کے اس کا مال اور (نہ وہ) جو

كَسَبَ ۝ سَيَصْلَىٰ نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝ وَ امْرَأَتُهُ ۝

اس نے کمایا - عنقریب ضرور وہ داخل ہو گا شعلے والی آگ میں - اور اس کی بیوی (بھی جو) اٹھانے والی ہے

الْحَطْبِ ۝ فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ ۝

ایندھن - اس کے گلے میں رسی ہو گی مضبوط بٹی ہوئی۔

ابولہب اور اس

کی بیوی کا انجام

-۱۱۱-

رُكُوعَهَا ۱

(۱۱۲) سُورَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ (۲۲)

آيَاتُهَا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ ۝ ۱ اللهُ الصَّمدُ ۝ ۲لَمْ يَلِدْ ۝ ۳

آپ کہہ دیجیے وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ ہی بے نیاز ہے۔ نہ اس نے (کسی کو) جنا ،

وَلَمْ يُولَدْ ۝ ۳وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ ۝ ۴

اور نہ وہ (خود) جنا گیا۔ اور نہیں ہے اس کا کوئی ایک ہمس (برابر) کا۔

رُكُوعَهَا ۱

(۱۱۳) سُورَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ (۲۰)

آيَاتُهَا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ ۱مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ ۲

کہہ دیجیے میں پناہ میں آتا ہوں رب کے ر ب کی۔ (ہر) اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔

وَمِنْ شَرِّ خَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ ۲وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثِ

اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے۔ اور پھونکنے والوں کے شر سے

فِي الْعُقَدِ ۝ ۳وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ ۴

گرہوں میں۔ اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

رُكُوعَهَا ۱

(۱۱۴) سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ (۲۱)

آيَاتُهَا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ ۱مَلِكِ النَّاسِ ۝ ۲اِلٰهِ النَّاسِ ۝ ۳

کہہ دیجیے میں پناہ میں آتا ہوں لوگوں کے رب کی۔ لوگوں کے بادشاہ کی۔ لوگوں کے معبود کی۔

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ ۴الَّذِي يُوَسْوِسُ

وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے (جو اللہ کا ذکر سن کر) بچھے ہٹ جانے والا ہے۔ جو وسوسہ ڈالتا ہے

فِي صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ ۵مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝ ۶

لوگوں کے سینوں میں۔ جنوں اور انسانوں میں سے۔